

نظم - سخن چمن کی سیر

(6)

سوال ۲ - حصہ الف -

سوال ۲: درج ذیل نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

سرگرمی ۱۔ دئے ہوئے الفاظ کی مدد سے چوکون مکمل کیجیے۔ (2)

<input type="text"/>	←	{ ۱ نظم کی صنف
<input type="text"/>	←	{ ۲ دوستوں کی جان کو لطف دینے والا
<input type="text"/>	←	{ ۳ صغیر عنادل
<input type="text"/>	←	{ ۴ صبح کی ہوا

{ اقتباس نمبر ۱۔ درسی کتاب صفحہ نمبر ۷۵ }

{ خیال آیا ایک روز ----- }

----- خرد نے کہا مجھ سے آشفستہ ہو کر {

(2) سرگرمی ۲۔ شاعر کے لئے دل کا مشورہ تحریر کیجیے۔

(2) سرگرمی ۳۔

گر بیانِ خاطر نہ صد پارہ کیجیے
بہار گلِ ولالہ نظارہ کیجیے۔

درج بالا شعر میں شاعر نے کیا کہنے کی کوشش کی ہے وضاحت کیجیے۔

- سرگرمی نامے میں سوال نمبر 3 اضافی مطالعے کے سبق پر ذاتی رائے اور اظہار خیال پر مبنی ہو گا۔
- 3 سرگرمیاں دی جائیں گی۔ ان میں سے دو کو حل کرنا متوقع ہے۔

ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔

1- ابو الحسن کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

2- "قصہ سوتے جاگتے کا" کے درج ذیل کرداروں کا تعارف بیان کیجیے۔

(الف) مسرور (ب) خلیفہ ہارون رشید (ج) ابو الحسن کی ماں (د) کافور (ہ) جعفر

3- "قصہ سوتے جاگتے کا" کے کم از کم تین مناظر اور ان کے مقام تحریر کیجیے۔

4- خلیفہ ہارون رشید کے ابو الحسن کو ایک دن کا خلیفہ بنانے کے فیصلے کے بارے میں اپنی رائے بیان کیجیے۔

5- ابو الحسن کے قید خانے کے واقعے کو مختصراً بیان کیجیے۔

6- ابو الحسن کی دوستوں اور دوستی کے نظریے سے متعلق اپنی رائے تحریر کیجیے۔

7- "وہ خلیفہ کا مذاق تھا اور یہ خلیفہ کا حکم ہے" سبق کے حوالے سے اس بیان کو واضح کیجیے۔

8- دعوت قبول کرنے والوں کے لیے ابو الحسن کی شرط لکھیے۔

9- خلیفہ کے موصل کے سوداگر کا بھیس بدلنے کی وجہ لکھیے۔

10- ابو الحسن کے ایک دن کا خلیفہ بنائے جانے کا سبب لکھیے۔

11- ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام لکھیے۔

12- ابو الحسن کی اپنے پڑوسی کو کوڑے مارنے کی خواہش کا سبب بیان کیجیے۔

رباعیات

سوال نمبر 2 (ج)

غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا

افسوس، یہاں آ کے نہ کچھ کام کیا

کس طرح خدا کو منہ دکھا گا، شاد

عقبی کا نہ کچھ ہائے، سر انجام کیا

سوال: درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استفسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(1) مندرجہ بالا شعری اقتباس کا نام لکھیے۔ (1)

(2) شعری اقتباس کے شاعر کا نام لکھیے۔ (1)

(3) غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کرنے سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (2)

اے ہم نفسو، سوزِ جگر دیتے جاؤ

پروانوں کو اک رقصِ شرر دیتے جاؤ

تم آ کے شبستاں میں سحر کیا دو گے

ہاں، یہ کے تمنائے سحر دیتے جاؤ

سوال: درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحضار کلام کی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔

(1) مندرجہ بالا شعری اقتباس کا نام لکھیے۔ (1)

(2) شعری اقتباس کے شاعر کا نام لکھیے۔ (1)

(3) پروانوں کو اک رقص شرر دیتے جاؤ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (2)

سوال: دیے گئے جملوں میں واو عطف پہچانیں۔ (2)

(1) مہابلیشور کی آب و ہوا سرد ہے۔

(2) ہمیں اپنے حال پر غور و فکر کرنا چاہیے۔

(3) باغ و بہار ایک داستان ہے۔

(4) مال و دولت کی فراوانی تھی۔

(5) ہوتا ہے شب و روز تماشا میرے آگے۔

(6) ٹرین آمد و رفت کا بہترین ذریعہ ہے۔

(7) خط و کتابت پیغام رسانی کا اہم ذریعہ تھا۔

(8) جزا و سزا کا مالک ہمارے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

(9) نیاز مانہ نئے صبح و شام پیدا کر

10) زید چین و سکون کی تلاش میں تھا۔

11) خالق بحر و بر ہے تو یارب

12) ہر شخص کسی نہ کسی رنج و غم میں مبتلا ہے۔

13) قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر

14) خدائے بزرگ و برتر ارض و سماں کا مالک ہے۔

15) یا رسول اللہ! یہ جان و مال کیا کسی اور کے لیے ہے؟

سوال: دیے گئے جملوں میں زیرِ اضافت پہچانیے: (2)

1) قوس قزح میں کتنے رنگ ہوتے ہیں؟

2) یہ باغ ارم ہے۔

3) موسم کشف شعری مجموعے کا رسم اجرا ہے۔

4) یہ باغ عدن ہے۔

5) حسن اخلاق سے دشمن کو بھی دوست بنایا جاسکتا ہے۔

6) ہے مشق سخن جاری چکی کی مشقت بھی

7) مولانا ابوالکلام آزاد سرگرم سیاست داں اور مجاہد آزادی بھی تھے۔

8) عدالت نے انھیں دو سال قید با مشقت کی سزا سنائی۔

9) تحریک آزادی کے سلسلے میں انھیں رئیس الاحرار کا لقب دیا گیا۔

10) شبنم کے آئینے کا عکس چمن دکھانا

11) ان کے والد اپنے زمانے کے عالم دین اور مشہور واعظ تھے۔

12) ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد میں مولانا کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

13) حق بندگی ہم ادا کر چلے

14) روداد جہاں کو اک کہانی سمجھو

15) بنے ہیں اہل ہوس مدعی بھی، منصف بھی

طلبہ کی مشق کے لیے زیر اضافت کی مزید مثالیں دی جا رہی ہیں

1- رسم اجراء، 2- قوس قزح، 3- دل بے رحم، 4- مالِ مفت، 5- حکمتِ عملی، 6- سرِ راہ

7- ماہِ تمام، 8- زبانِ خلق، 9- دلِ ناداں، 10- دردِ دل، 11- موسمِ کشف، 12- اعترافِ حقیقت،

13- مرہونِ منت، 14- عالمِ ارواح، 15- صاحبِ اعزاز

سوال: حرفِ جار لگا کر جملے مکمل کیجیے۔ (2)

1) مجھے گھر_____ چھوڑ دو۔

2) یہ کتاب کس_____ ہے؟

3) آپ_____ خط ملا۔

4) گھر----- کون ہے؟

1- نادیا نے پانی پیا۔

2- رضیہ شہر میں رہتی ہے۔

3) شوکت کرسی پر بیٹھا ہے۔

4) اسد نے امجد کو مارا۔

5) دادا کا تکیہ لاؤ۔

6) یہ احمد کی کتابیں ہیں۔

7) استاد نے بچوں کو سزا دی۔

8) لڑکے میدان میں کھیل رہے ہیں۔

9) ہم نے باغ کی سیر کی۔

10) مجھے بازار تک جانا ہے۔

11) مجھے گھر تک چھوڑ دو۔

12) یہ کتاب کس کی ہے۔

13) آپ کا خط ملا۔

14) گھر پر کون ہے۔

15) عمر نے دودھ پیا۔

سوال: دیے گئے جملوں میں مضاف اور مضاف الیہ پہچانیے: (2)

- 1) احمد کا قلم
- 2) شام کا بھائی
- 3) عامر کا اسکول
- 4) ہادی کا یونیفارم

- 1) معید کا گھر
- 2) رحیم کا اخبار
- 3) یوسف کے بھائی
- 4) اللہ کا رسول
- 5) قیامت کا دن
- 6) اللہ کا بندہ
- 7) اللہ کا گھر
- 8) فجر کی نماز
- 9) سمیر کی کتاب
- 10) قیامت کا دن
- 11) اردو کی کتاب
- 12) رقم کی سائیکل

13) ریاضی کا گھر کام

14) گاجر کا حلوہ

15) پریم چند کا افسانہ

سوال: دیے گئے فقروں کے لیے لفظ لکھیے۔ (2)

مثال: قتل کرنے والا :: قاتل

1) نماز پڑھانے والا ::

2) انصاف کرنے والا ::

3) شعر کہنے والا ::

4) وکالت کرنے والا ::

ہدایت: طلبہ کی مشق کے لیے فقرہ سے لفظ بنانے کی مزید مثالیں دی جا رہی ہیں:

1) ترتیب دینے والا

2) تصنیف کرنے والا

3) علاج کرنے والا

4) درس دینے والا

5) ترجمہ کرنے والا

6) ادارت کرنے والا

7) سودا کرنے والا

8) علم حاصل کرنے والا

9) سفر کرنے والا

10) شہرت کرنے والا

11) انصاف کرنے والا

12) دھوکہ دینے والا

13) بھیک مانگنے والا

14) مچھلی پکڑنے والا

15) شکار کرنے والا

سوال: دیے گئے لفظ کے لیے فقرہ بنائیے۔ (2)

مثال: قائد :: قیادت کرنے والا

1) اداکار :: _____

2) موذن :: _____

3) مجرم :: _____

4) محافظ :: _____

ہدایت: طلبہ کی مشق کے لیے لفظ سے فقرہ بنانے کی مزید مثالیں دی جا رہی ہیں:

1) حاجی (۲) مصور (3) معمار (4) ڈرامہ نگار (5) سنگ
تراش (6) سیاح (7) خادم (8) محسن (9) عامل (10) مقتول (11) عابد (12) قاتل (13) مقرر (14) محقق (15) ساجد

تیار کردہ:

عامر اصغر قریشی

معلم، سردار حاجی امیر صاحب رئیس ہائی اسکول وجونیر کالج، بھونڈی

سوال ۵: اطلاقی تحریری سرگرمیاں

کل نمبرات: ۲۴

الف: خط یا خلاصے سے کوئی ایک سرگرمی۔ (مارکس ۰۶)

ب: کوئی دو سرگرمیاں: اشتہار نویسی، خبر نویسی، یا کہانی نویسی۔ (مارکس ۱۰)

ج: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر ۱۰۰ تا ۱۲۰ الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ (مارکس ۰۸)

یہ مضامین موضوعاتی، واقعاتی، حالات حاضرہ پر مبنی آپ بیتی، سوانح حیات یا فکر انگیزی پر مشتمل ہو سکتے ہیں جو متاثر کن اور سیر حاصل معلومات سے مزین ہونے چاہئیں۔

الف) خط نویسی: خط میں اپنے خیالات و احساسات کو مختصر اور جامع انداز میں تحریر کیا جاتا ہے اسی لیے خط لکھنا ایک فن بھی کہلاتا ہے۔ ماضی قریب میں اس فن کو بہت اہمیت حاصل رہی اور ایک زمانہ تھا جب ہم اپنے متعلقین کو پابندی سے خط لکھا کرتے تھے لیکن ٹیلی فون، موبائل، ای میل اور رابطے کے دیگر جدید ترین وسائل کے رائج ہو جانے سے خطوط کا لکھنا کم ہوتا جا رہا ہے مگر پھر بھی اس کی اہمیت و افادیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ خط کی دو قسمیں ہوتی ہیں:

(۱) رسمی خط (۲) غیر رسمی خط

(۱) مکتوب = خط (۲) کاتب = خط لکھنے والا (۳) مکتوب الیہ = خط وصول کرنے والا

(۱) رسمی خط

عریضہ، درخواست، کاروباری خطوط

تاریخ:

رابطے کا پتہ:

القاب:

مقاصد:

خط کا مضمون، تمہید، موضوع کی مختصر تفصیل، تجویز، خط کے ساتھ کسی دستاویزی کاغذ کا تذکرہ۔

مکتوب نگار کا نام، پتہ اور دستخط

(۲) غیر رسمی خط

رشتہ داروں، عزیزوں اور دوست و اقارب کو لکھنے جانے والے خطوط۔

تاریخ:

مکرم آفیسر صاحب آداب!

امید کرتے ہیں کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے، عرض تحریر یوں ہے کہ ہم ۲۱ مارچ ۲۰۲۱ء سے ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ء کے درمیان ڈینگو سے بچنے اور بچائے مہم منارہے ہیں اور اسی سلسلے میں یہ خط آپ کو تحریر کر رہے ہیں تاکہ یہ بات آپ کے بھی علم میں رہے۔ ویسے ہمیں تو معلوم ہے کہ محکمہ صحت موجود ہے اور اپنے فرائض انجام دینے کے لیے لگاتار کوشاں ہے۔ مگر محکمہ صحت ہونے کے باوجود ہمیں بیداری مہم منانا پڑ رہا ہے، کیونکہ راستوں پر نالے میں گندہ پانی جمع ہے، گلی گلی میں کچرا موجود ہے۔ ان ہی حالات کی وجہ سے ڈینگو کے مچھر وجود میں آرہے ہیں۔

آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ اس مسئلے کی طرف توجہ دیں اور اپنے علاقے کی صفائی کے احکامات جاری کروائیں۔ امید ہے کہ آپ ہمیں ناامید نہیں ہونے دیں گے اور بہت جلد اس مسئلے کا تسلی بخش حل نکالیں گے۔

ایک ذمہ دار اور بیدار شہری

الف، ب، ج

نمونہ غیر رسمی خط:

۲۳ مارچ ۲۰۲۱ء

میرے پیارے بھائی

السلام علیکم

اللہ کے فضل و کرم سے ہم سب یہاں ٹھیک ہیں اور امید کرتے ہیں کہ آپ بھی بخیریت ہوں گے۔ خط لکھنے میں تاخیر ہوئی اس لیے معافی کی طلب گار ہوں۔ دراصل ہم نے یہاں اپنے علاقے میں ڈینگو سے بچنے اور بچانے کی مہم چلا رکھی ہے اور یہ مہم ۲۱ مارچ ۲۰۲۱ء تا ۲۷ مارچ ۲۰۲۱ء تک چلا رہے ہیں جس کے سبب مصروفیت بہت بڑھ گئی ہے۔ ہم نے اس مہم کا آغاز کمشنر صاحب کی تقریر سے کیا۔ انہوں نے ڈینگو سے بچنے کی احتیاطی تدابیر پر تقریر کی۔ ہم تمام طالبات نے پوسٹر اور چارٹ بنائے، جس کے ذریعے ہم نے لوگوں کو ہدایات دیں کہ کچرا کنڈی میں کچرا ڈالا کریں، جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کریں، گندہ پانی جمع نہ ہونے دیں۔ پانی کے برتنوں کو صاف رکھیں، غیر ضروری اشیاء کا ذخیرہ نہ کریں۔

ہم نے کل ریلی نکالنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم سب ہاتھ سے ہاتھ ملاؤ، شہر کو ڈینگو سے بچاؤ جیسے نعرے بھی لگانے والے ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ آپ بھی اپنے ہوسٹل میں ان تمام باتوں کا خیال رکھیں اور اپنے ساتھیوں کو آگاہ کریں اور اپنی صحت کا بھی خاص خیال رکھیں۔

آپ کی بہن

ا،ب،ج
پھول والی گلی، باندرا، بہرام نگر، ممبئی ۵۱

نمونہ سرگرمی برائے مشق

دیے گئے ”کل مہاراشٹر مقابلہ دینیات“ سلسلہ نمبر ۵ سے متعلق اعلیٰ کو بغیر پڑھ کر دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔

اردو پروگریسیو ٹیچرس ایجوکیشنل کلچرل سوسائٹی (UP TECS) کے زیر اہتمام
(کل مہاراشٹر مقابلہ دینیات سلسلہ نمبر ۵)

بروز پیر اور منگل

۲۲ اور ۲۳ مارچ ۲۰۲۱ء

وقت صبح ۹ بجے تا شام

تقریری مقابلہ

جونیر گروپ: پنجم تا ہشتم جماعت

مقام: R.D. نیشنل کالج ملٹی پریز ہال، باندرا مغرب ممبئی ۵۰۔

بروز منگل۔

وقت صبح ۹ء۰۰ تا دوپہر ۱۲ بجے

سینئر گروپ: جماعت نہم تا دہم جماعت

عنوانات

(۱) سرور کو نین ﷺ کے فرمان اور ہم

(۲) محمد ﷺ آمن و سلامتی کے علمبردار

(۳) وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا

انعامات:

اول: شیلڈ + 2500 روپے نقد + سرٹیفکیٹ

دوم: کپ + 2100 روپے نقد انعام + سرٹیفکیٹ

سوم: ہمبر + 1500 نقد + سرٹیفکیٹ

نوٹ: — آپ کو مدعو کرتے ہوئے دلی مسرت محسوس کر رہے ہیں۔ اُمید کرتے ہیں کہ اس مقابلے میں شریک ہو کر آپ محبت و عقیدت کا ثبوت دیں گے۔
بجانب سکریٹری صاحب

الف: ۲: خلاصہ نویسی

خلاصہ نویسی دراصل پڑھے گئے لسانی مواد کی تفہیم کے ما حاصل کی جانچ ہے۔ یعنی طلبہ نے جو دیا گیا اقتباس پڑھا اُسے سمجھ کر وہ اپنے لفظوں میں کس حد تک بیان کر سکتا ہے۔ کسی بھی تفصیلی مواد کا خلاصہ تحریر کرنا اہم تحریر مہارت ہے۔ اسی سرگرمی کو فروغ دینے کے لیے خلاصہ نویسی کو نصاب میں شامل کیا گیا ہے۔
خلاصہ صرف سطروں کی کانٹ چھانٹ چیلے کم کر کے لکھنا نہیں ہے۔ بلکہ کسی مفصل خیال کو جامع اور مختصر انداز میں تحریر کرنا ہے۔

خلاصہ تحریر کرنے سے قبل:

عبارت کو دو تین مرتبہ غور سے پڑھ لیا جائے۔

عبارت کے مرکزی خیال کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیا جائے۔

خلاصہ تحریر کرتے وقت:

عبارت کے جملے الفاظ اور تراکیب کو ہو بہو نقل نہ کیا جائے۔

صرف مرکزی خیال اور اہم نکات کو اختصار کے ساتھ اپنے جملوں میں لکھا جائے۔

خلاصے کی عبارت ادھوری محسوس نہ ہو، اور نہ ہی کسی نکتے کو نظر انداز کیا گیا ہو۔

دیئے گئے اقتباس کا ایک تہائی میں خلاصہ لکھیے۔

(مثال: Example)

نمونہ:

حاجہ ابجش خان ایک نامور وکیل تھے اور اردو ادب عالیہ کا عمدہ ذوق اُن کی سرشت میں شامل تھا۔ موروثی کتب کے مطالعے نے اُن کے ذوق کو حلاجی بخشی اور یہ شوق جنون اختیار کر گیا۔ غرض اُنہوں نے اعلان کر دیا کہ جو کوئی قلمی مخطوطات فروخت کرنے کی غرض سے آئے گا اُس کی آمدورفت کا خرچ دیا جائے گا اور مخطوطہ قابل قدر رہا تو منہ مانگی قیمت دی جائے گی۔ اس اعلان سے یہ سچے سچے پورے ملک سے قابل قدر اور نایاب کتابیں حلاجی ابجش خاں کے یہاں آنے لگیں۔ اس طرح اس لائبریری میں اردو، عربی، کیک، فارسی اور سنسکرت کی ۲۲,۰۰۰ قلمی کتابیں اور تقریباً ساڑھے تین لاکھ مطبوعہ کتابیں محفوظ ہو گئیں۔

جلد ۱: بخش لائبریری اپنے علمی اور تحقیقی مواد کی بنا پر ساری دنیا میں مشہور ہے۔ اس سے اہل علم اور دانشور حضرات استفادہ حاصل کرتے ہیں۔ جلد ۲: بخش لائبریری میں مخطوطات اور مطبوعات کا قیمتی خزانہ موجود ہے، لیکن جن علمی سرمایے کی وجہ سے ساری دنیا میں اس کی شہرت ہے وہ اس کے مخطوطات ہیں جو مشرقی زبانوں میں ہیں اور اہم موضوعات مثلاً مذہبیات، تاریخ، تذکرہ، سائنس، طب، جغرافیہ وغیرہ پر مشتمل ہیں۔ یہ مختلف صدیوں کے لکھے ہوئے ہیں۔ سب سے قدیم نسخہ وہ ہے جو ہرن کے چمڑے پر لکھا ہوا قرآن پاک کا ٹکڑا جس میں سورہ ابراہیم کی تین آیتیں درج ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا قلمی نسخہ ہے۔

جلد ۳: بخش لائبریری (ایک تہائی میں اختصار)

جلد ۳: بخش جن کے نام سے جلد ۳: بخش لائبریری "موسوم ہے، پیشے سے وکیل تھے۔ علم و ادب سے شغف رکھتے تھے اس لیے منہ مانگی قیمت پر اہم مخطوطات اور مطبوعہ کتابیں خرید کر انہیں اپنے کتب خانے کی زینت بنایا تھا۔ مشرقی زبانوں کے ہزار ہا قلمی نسخوں اور لاکھوں مطبوعہ کتابوں کے گراں قدر سرمایے کی وجہ سے یہ کتب خانہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اہل علم و دانش اس سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ مختلف زبانوں میں مختلف موضوعات پر تحریر کردہ قدیم نسخے یہاں موجود ہیں، جن میں ہرن کی کھال پر حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ کا لکھا ہوا قدیم ترین نسخہ ہے جو سورہ ابراہیم کی تین آیات پر مشتمل ہے۔

الف: دیئے ہوئے اقتباس کو پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔ (برائے مشق)

نمونہ ۱:

احاطے کے شمالی گوشے میں ایک نیم کا درخت ہے۔ کچھ دن ہوئے ایک وارڈ نے اُس کی ٹہنی کاٹ ڈالی تھی اور جڑ کے پاس پھینک دی تھی۔ یا اس کو تو تمام میدان سرسبز ہونے لگا۔ نیم کی شاخوں نے بھی زرد چھڑے اُتار کر بہار کی شادابی کا نیا جوڑا پہن لیا۔ جس ٹہنی کو دیکھ ہرے ہرے پتوں اور سفید سفید پھولوں سے لدرہی ہے لیکن اسی کی کٹی ہوئی ٹہنی کو دیکھیے تو گویا اُس کے لیے کوئی انقلاب حال ہے، ایسی ہی سُوکھی پڑی ہے، یہ بھی اسی درخت کی ایک شاخ ہے جسے برسات نے آتے ہی زندگی اور شادابی کا نیا جوڑا پہنایا۔ یہ آج بھی دوسری ٹہنیوں کی طرح بہار کا استقبال کرتی ہے مگر اب اُسے دُنیا کے موسمی انقلابوں سے کوئی سروکار نہیں رہا۔ بہار و خزاں، گرمی اور سردی، خشکی و تراوٹ اُس کے لیے سب یکساں ہو گئے۔

کل دوپہر کو میں اُس طرف سے گزر رہا تھا کہ یکایک اُس شاخ بریدہ سے پاؤں ٹکرا گیا۔ میں رُک گیا اور اُسے دیکھنے لگا۔ میں سوچنے لگا کہ انسان کے دل کی سرزمین کا بھی یہی حال ہے۔ اُس باغ میں بھی اُمید و طلب کے بے شمار درخت اُگتے ہیں اور بہار کی آمد آمد کی راہ تکتے رہتے ہیں، لیکن جن ٹہنیوں کی جڑ کٹ گئی اُن کے لیے بہار و خزاں کی تبدیلیاں کوئی اثر نہیں رکھتیں، کوئی موسم بھی انہیں شادابی کا پیغام نہیں پہنچا سکتا۔

نمونہ ۲

ایک دن احمد بازار جا رہا تھا۔ اُس نے ایک بزرگ کو لاکھی ٹیکے سڑک کے کنارے کھڑا دیکھا۔

”اشتہار نویسی“

آج کا زمانہ اشتہارات کا زمانہ ہے اور اشتہارات ہماری زندگی کا لازمی جز بن چکے ہیں۔ اس فن سے آگاہی ہم سب کے لیے ضروری ہے۔ اخبارات، پوسٹرس، ہورڈنگ، ٹی وی انٹرنیٹ اور دیگر رابطے کی تکنیکی وسائل اشتہارات کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔
جاذب نظر ترتیب اور تفصیل ہو۔

تصاویر، دلچسپ جملے اور آفر کا مناسب استعمال ہو۔

فروخت کی جانے والی اشیاء بے عیب ہوں۔

کسی کا نام، پتہ اور اشیاء کی تفصیل ضروری ہے۔

عنوان آسان، عام فہم اور پُرکشش ہوں۔

سوال ۵ب: درج ذیل نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے:

30 فی صد لوگ موٹا پا اور دل کے امراض میں مبتلا

کو لیسٹرال اور چربی کم کرنے والا

وقت اور زمانے کی اہم ضرورت

100 فی صد حلال اور محفوظ اجزاء سے تیار شدہ ٹانک F-100

قیمت صرف -/350 روپے

ہر میڈیکل اور کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ اسٹور پر دستیاب ہے۔

آج ہمارے ملک میں 30 فیصد افراد موٹا پے اور دل کے امراض کا شکار ہیں۔

ان امراض پر قابو پانے کے لیے استعمال کیجیے۔ 100 فی صد حلال اور محفوظ اجزاء سے تیار کردہ

ٹانک F-100

وقت اور زمانے کی شدید ضرورت

قیمت صرف 350 روپے

ہر میڈیکل اسٹور میں دستیاب ہے۔

اشتہار تیار کیجیے (برائے مشق)۔

(۱) اسکول کے لیے اساتذات کی ضرورت ہے۔

مضامین: اُردو، انگریزی، سماجی سائنس

ایک عدد: لائبریرین

لیب آسٹنٹ

تجربہ

تعلیمی صلاحیت

بائیو ڈیٹا

فون نمبر

تنخواہ

رابطے کا پتہ

نوٹ: اپنے اعتبار سے اشتہار تیار کیجیے، جس پوسٹ کے لیے آپ تقرری چاہتے ہیں۔

(۲) گھڑیوں کی فروخت کے لیے ایک اشتہار تیار کیجیے۔

نمونہ ”وقت گھر“

ہر عمر کے افراد کے لیے میسر

دیدہ زیب، اسٹائل گھڑیاں

قیمت 500 سے 3000 روپے تک

ہر گھڑی پر 10% رعایت

وقت صبح ۱۰ سے رات ۸ بجے

مقام: مہاراجہ چوک، ماہم ایسٹ

نوٹ: جلدی کیجیے۔ گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں۔

”خبر نویسی“

ہر خبر میں درج ذیل پانچ حصوں کا ہونا لازمی ہے۔

Title

(۱) عنوان

Location & date

(۲) مقام اور تاریخ

نمونہ برائے مشق

- (۱) ۲۶ فروری کو منائے گئے مراٹھی دوس پر خبر تیار کیجیے۔ (۲۶ فروری ۲۰۲۱ء)
- (۱) عنوان (۲) مقام اور تاریخ (۳) خبر کا ذریعہ (۴) خبر کے متعلق تفصیلی معلومات
- (۲) کرونا وائرس کے لگاتار بڑھتے مریضوں کی تعداد کو مد نظر رکھتے ہوئے اُدھوٹھا کرے جی نے کیا کہا ہے اس پر خبر تیار کیجیے۔
- (۱) عنوان (۲) مقام اور تاریخ (۳) خبر کا اہم ذریعہ (۴) خبر کے متعلق تفصیلی معلومات بھی لکھیے۔

ج: مضمون نویسی

کسی عنوان کے تحت اپنے خیالات کو تسلسل اور ربط سے نثر میں تحریر کرنا مضمون کہلاتا ہے مضمون کے تین اہم حصے ہوتے ہیں۔

الف: تمہید

ب: نفس مضمون (مثبت / منفی نکات)

ج: اختتام (عنوان کے اعتبار سے اشعار کا استعمال)

مضمون نویسی کے لیے اہم نکات:

(۱) عمدہ معیاری زبان

(۲) بہترین خیالات

(۳) مطالعہ

(۴) مشاہدہ

(۵) غور و فکر

(۶) ذخیرہ الفاظ

(۷) تاثرات

مضمون نویسی کی اقسام:

(۱) موضوعاتی مضامین (ادبی، سائنسی وغیرہ)

(۲) واقعاتی

(۳) حالات حاضرہ پر مبنی

(۴) آپ بیتی

(۵) سوانح حیات

(۶) تخیلی یعنی فکر انگیزی

(۷) سائنسی مضامین

سوال ۵ ج: درج ذیل عنوانات پر مضامین تحریر کیجیے۔

(۱) 'روحِ غالب دردمیر آقبال تیرے دل میں ہے'

(۲) ہندوستان یہ میرا وطن ہے۔

(۳) میرا پسندیدہ سائنس داں

(۴) 'چھوٹے لوں کا جہان ہے اُردو'

(۵) کرونا وائرس (عالم گیر وبائی مرض)

(۶) لوک ڈاؤن اور تعلیمی سرگرمیاں

(۷) صنف نازک (اپنی تحریر کا عنوان بدلنا ہے تجھے)

(۸) ماڈرن ٹیکنالوجی اور ہم